سبق نمبر: 6

ہم اور ہماری قومی یکجہتی (یکتائی)

ہمارے ملک کا نام ہندوستان ہے۔اس ملک میں کروڑوں کی تعدا میں لوگ رہتے ہیں۔ہم سب کی چال چلن اور زبان مختلف ہے۔اڈیا، بنگالی، ہندی، تامل، تیلگو، آسامی، کنڑ، اور مراٹھی وغیرہ بہت ساری زبانوں میں ہمارے ملک کے لوگ گفتگو کرتے ہیں۔ ہندی ہماری قومی زبان ہے۔

ہمارے ملک میں بہت سے مذاہب کے لوگ رہتے ہیں۔، کچھ مذھب کے عبادت گاہوں اور مذھی کتابوں کے نام دیے گیے خانوں میں دیکھیے:

مذھب کے نام	عبادت گاہ	مذہبی کتاب کے نام
ہندو	مندر	گیتا
اسلام	مسجد	قرآن
عیسائی	گرجا	بائبل
سیکھ	گرودوار	گرنتھ صاحب
بودھ	بودھ بہار	تریپیٹک

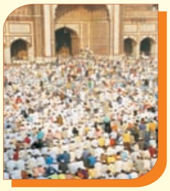

آپ لوگ پہلے سے جانتے ہیں کہ ہمارے ملک میں مختلف علاقوں میں زمین کی سطح اور آب وہوا مختلف ہے۔اس لیے ہماری خوراک، لباس اور رہن سہن میں فرق نظر آتا ہے۔لیکن ہم سب مل جل کر رہتے ہیں۔سب کے سکھ دکھ میں حصہ لیتے ہیں۔سب مل کر تہوار مناتے ہیں۔مصیبت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ملک کی ترقی ہم سب کا اصل مقصد ہے۔ہم اپنے آپ کو ایک ماں کی اولاد تصور کرتے ہیں۔اتنے سارے اختلافات ہونے کے باوجود ہم اپنے ملک و دیگر ملک میں خود کو ہندوستانی کے طور پر پہچان دیتے ہیں۔یہی تمام باتیں ہماری قومی وحدت ہے۔اسی وحدت کی وجہ سے ہم ہندوستانی ہونے کا فخر محسوس کرتے ہیں۔

ہمیں اپنی قومی یکجہتی کو محفوظ رکھنے کے لیے بہت سے امتحانوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ماضی میں انگریز ہمارے ملک پر حکومت کررہے تھے۔ہم لوگوں نے مہاتما گاندھی کے ذریعہ متحد ہوکر ان لوگوں کے خلاف لڑائی کی۔

ہماری طاقت، ہمت اور وحدت کے آگے ان کی شکست ہوئی۔وہ لوگ ہمارا ملک چھوڑ کر چلے گیے۔ہمارے ملک کی حکومت ہمارے ہاتھوں میں آگئی۔اور اپنی خواہش کے مطابق ہم نے خود اپنے ملک پر حکومت کی۔ اس طرح ہم ایک آزاد ملک کے شہری کے طور پر پہچانے گیے۔

آپ آپنی جانکاری سے کئی تحریک آزادی کے رہنماؤں کے نام لکھیے:

....	....	....
....	....	....
....	....	....

بہت ہی مشکل سے ہمارا ملک اور ہماری ریاست کے تحریک آزادی کے رہنماؤں نے ہم کو آزادی دلائی۔ہمیشہ کے لیے ہمیں اپنے ملک کی آزادی کی حفاظت کرنی چاہیے۔اس لیے ہمیں مختلف علاقوں میں اپنے ملک کی ترقی کرانی ہوگی۔اسی وجہ سے ہمارے ملک کی تعلیم، کاشتکاری، صنعت اور صحت وغیرہ کی ترقی ہوگی۔

استاد کے لیے ہدایت: قومی یکجہتی کے بارے میں طلباء کے درمیان تقریری مقابلہ کرائیں۔

یہ سارے کام صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے۔اس کے لیے ہم سب کے تعاون کی ضرورت ہے۔اگر ہم اپنے درمیان ملت نہ رکھ کر لڑائی جھگڑے اور فتنہ فساد کرتے رہیں تو باہر کے دشمن موقع پا کر ہمارے ملک پر حملہ کریں گے۔ اس حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے حکومت کا وقت اور دولت برباد ہوگا۔ملک کی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔اس لیے لوگوں کی باہمی مدد اور قومی ملت ملک کی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

مشق

1۔ خالی خانوں کو پر کیجیے:

صوبہ کے نام	زبان
اڈیشا	اڈیا
آندھرا پردیش	
مغربی بنگال	
تامل ناڈو	
کرناٹک	
اتر پردیش	

2۔ خالی جگہوں کو پر کیجیے:

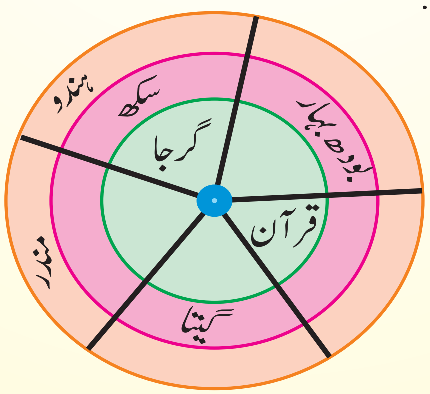

3۔ نیچے لکھے گیے جملوں میں جو صحیح ہیں نیچے کے خالی خانوں میں یہ نشان [✓] لگائیے۔

(i) ہم سب کا لباس ایک جیسا ہے۔ ☐

(ii) قومی یکجہتی ملک کی ترقی کی بنیاد ہے۔ ☐

(iii) اختلاف میں بھی ہم وحدت کی حفاظت کرتے ہیں۔ ☐

(iv) مل جل کر کام کرنے سے کم کام ہوگا۔ ☐

4۔ ایک یا دو جملوں میں جواب دیجیے:

(i) قومی وحدت کا مطلب کیا ہے؟

....

....

(ii) مل جل کر کام نہ کرنے سے ملک کا کیا نقصان ہوگا؟

....

....

(iii) ملک کی ترقی کے لیے کیا کیا کام کرنا چاہیے؟

....

....

آپ کے لیے کام:

تحریک آزادی کے رہنماؤں کی تصویر جمع کرکے اپنی کاپی میں لگائیے۔

ہمارے ملک کی دولت، ماحول اور
لوگوں کی زندگی کے اختلاف وانحصار

ہمارے ملک میں ایک صوبہ کی ترقی دوسرے صوبہ اور علاقوں پر انحصار کرتی ہے۔

معدنیات:

سارے معدنیات اڈیشا میں نہیں ملتے ہیں۔ ہم اس کو دوسرے صوبوں سے لا کر اپنی ضرورت پوری کرتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے صوبے کی طرح ملک کے دوسرے صوبوں میں بھی ہر ایک معدنیات نہیں ملتا ہے۔ وہ لوگ ہمارے صوبہ سے معدنیات لیتے ہیں۔ اڈیشا میں کوئلہ ملتا ہے۔ لیکن اندھرا پردیش اور اتر پردیش میں کوئلہ نہیں ملتا۔ اس لیے ان صوبوں کے کارخانوں کو چلانے کے لیے اڈیشا، بہار اور مغربی بنگال سے کوئلہ لیتے ہیں۔ راجستھان میں جنگل نہیں ہے اس لیے وہاں لکڑی نہیں ملتی۔ مدھیہ پردیش، اتر پردیش، اڈیشا اور آسام جیسے جنگلوں سے بھرے صوبے راجستھان کو لکڑی مہیا کرتے ہیں۔ راجستھان اور بہار میں تانبا ملتا ہے لیکن اڈیشا میں نہیں ملتا۔ اس لیے اڈیشا کی ضرورتوں کو پوری کرنے کے لیے ان صوبوں سے تانبا لایا جاتا ہے۔ اڈیشا میں سنگ مرمر نہیں ملنے کی وجہ سے راجستھان سے منگایا جاتا ہے۔

اڈیشا کے بالی میلہ میں آبی بجلی مرکز ہے۔ یہاں سے پیدا شدہ بجلی آندھرا پردیش اور دیگر صوبوں کو مہیا کی جاتی ہے۔ تالچیر کی حرارتی بجلی مرکز سے ملنے والی بجلی کو بھی دوسری ریاستوں کو مہیا کی جاتی ہے۔ انگول کے نالکو المونیم کارخانہ میں تیار ہونے والے المونیم کی دھات کو دوسری ریاستیں لے کر المونیم کی چیزیں بننے والے کارخانوں میں استعمال کرتی ہیں۔

اسی طرح ایک صوبہ دوسرے صوبے کی دولت کو استعمال میں لا کر کارکانہ چلاتا ہے۔ اب آپ جان چکے ہوں گے ایک ریاست کے کارخانوں کی ضرورتی وسائل دوسری ریاست سے لائے جاتے ہیں۔ ایک صوبہ میں بنایا ہوا سامان دوسرے صوبہ کو بھیجا جاتا ہے۔ یہی تعلقات ہمارے ملک کی وحدت و محبت کو بڑھانے میں مدد کرتے ہیں۔

آپ کا صوبہ دوسرے صوبوں کو کون کون سی چیزیں مہیا کرتا ہے نیچے لکھیے:

....

....

غذا:

غذا کے معاملے میں بھی ایک صوبے کو دوسرے صوبے پر بھروسہ کرنا پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر اڈیشا میں دھان کی فصل بہت اچھی ہوتی ہے۔ لیکن گیہوں بہت کم ہوتا ہے۔ پنجاب اور ہریانہ میں گیہوں کی پیداوار بہت زیادہ ہے۔ اس لیے وہاں کا بچا ہوا گیہوں اڈیشا اور مغربی بنگال کو بھیجا جاتا ہے۔ اڈیشا میں پیدا کیے گیے آلو اور کیلے ہماری ضرورتوں کو پوری نہیں کر پاتے۔ اس لیے اڈیشا کے لوگ آلو کے لیے مغربی بنگال اور کیلے کے لیے اندھرا پردیش پر انحصار کرتے ہیں۔

اسی طرح اڈیشا مچھلی اور انڈوں کے لیے اندھرا پریش پر انحصار کرتا ہے۔ ہماری آب وہوا پھلوں کی کاشت کاری کے لیے مناسب نہیں ہے۔ اس لیے انگور، سیب اور سنترے وغیرہ پھلوں کے لیے اڈیشا مدھیہ پردیش، اتر پردیش، کشمیر وغیرہ دیگر ریاستوں پر انحصار کرتا ہے۔ بہت سے صوبے چایے کے لیے آسام پر انحصار کرتے ہیں۔

تفریح گاہ:

تفریح کے بہت فائدے ہیں۔ اس لیے ایک علاقے کے لوگ دوسرے علاقے کو سیر کے لیے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے اس علاقے کے بارے میں اچھی طرح سمجھ پاتے ہیں۔ جموں کشمیر اور ہمالیہ کے دامن میں واقع علاقے قدرتی مناظر سے بھرپور ہیں۔ اس قدرتی مناظر کو دیکھنے کے لیے لوگ مختلف اوقات میں وہاں جاتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں۔ ہمارے صوبہ کے پوری کا ساحل، ڈوڈومہ، گھاگھرا جیسے آبشاروں، ہراکودندی کا باندھ، اٹری اور دیول جھری جیسے گرم فوآروں کو دیکھنے کے واسطے ہمارے صوبہ اور دیگر صوبوں کے لوگ مختلف اوقات میں آتے رہتے ہیں۔

آپ ہمارے ملک کے کچھ تفریح گاہوں کے نام لکھیے اور وہ کس ضلع میں موجود ہیں نیچے لکھیے :

تفریح گاہ کے نام	ضلع کے نام
....	....
....	....

ہمارے ملک کے مختلف علاقوں میں مختلف صنعت اور کارخانے ہوتے ہیں ۔ دوسرے علاقوں کے لوگ تجارت یا نوکری کی خواہش سے وہاں جاتے ہیں ۔ آپ لوگوں نے سنا ہوگا ہمارے صوبہ کے لوگ کولکتہ ، ممبئی ، سورت اور گجرات وغیرہ شہروں کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں ۔ دوسری ریاست کے لوگ بھی کام کرنے کے لیے ہماری ریاست کو آتے ہیں ۔ اس طرح مختلف ریاستوں کے لوگوں میں آپسی میل جول بڑھتی ہے ۔ ان لوگوں کے درمیان دوستی ، محبت ، شفقت وحدت بڑھتی ہے ۔ ایک دوسرے کے درمیان اپنے اپنے خیال اور سوچنے کے طریقوں کی لین دین کا موقع ملتا ہے ۔ وہ لوگ دوسری ریاستوں کے تہوار میں بھی شامل ہوتے ہیں ۔ جس کی وجہ سے ان لوگوں میں وحدت اور تعلقات بڑھتے ہیں ۔ یہ سارے کام ہماری قومی وحدت کی حفاظت میں مدد کرتے ہیں ۔

آپ کے پڑوسی یا دوست واحباب میں سے جو لوگ کسی جگہ سیر کے لیے گیے ہیں اور وہاں کیا کیا دیکھیے ہیں اس کی ایک فہرست بنائیے ۔

جگہوں کے نام	تفریح کے موضوع

ہم لوگوں کی سماجی چال چلن مختلف ہے ۔ ماں باپ اور دوسرے بزرگ ہمیں پرورش کر کے بڑا کرتے ہیں ۔ ہم علم حاصل کرتے ہیں ۔ پڑھائی پوری ہونے پر روزگار کے لیے کام کرتے ہیں ۔ بزرگوں کی عزت کرتے ہیں ۔ چھوٹے بھائی بہنوں کو پیار کرتے ہیں ۔ اپنے گھر کے بزرگوں کی خدمت کرتے ہیں ۔ مہمانوں کی خدمت کرتے ہیں مصیبت زدہ کی مدد کرتے ہیں ۔ اس طرح کا طور طریقہ ہمارے ملک کے سارے صوبوں میں دیکھنے کو ملتا ہے ۔

☆ گھر میں بزرگوں کے مختلف کاموں میں مدد کرنے سے ہمارے دل میں کام کے لیے عزت بڑھتی ہے۔

آپ چھٹیوں میں گھر کے کس کس کام میں بڑوں کی مدد کرتے ہیں اس کی ایک فہرست بنائیے:

کس کو	کس کام میں
باپ	
ماں	
بھائی (بڑا اور چھوٹا)	
بہن (بڑی اور چھوٹی)	
دادا، دادی	
دیگر ممبران (اگر کوئی ہوں)	

آپ جانتے ہیں کہ ہمارے ملک کے لوگ مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ زبان الگ ہونے کے باوجود خیالات کے اظہار میں کوئی دشواری نہیں ہوتی ہے۔ اس کے لیے ہم کو ہماری قومی زبان اور دوسری زبانیں مدد کرتی ہیں۔ عموماً ہمارے ملک کے لوگ تمام صوبوں کے لوگ چاول روٹی، دال اور سالن کھاتے ہیں۔ اس لیے ہمارے ملک کے مختلف علاقوں کے لوگوں کی زبانیں غذائیں، لباس، چال چلن اور تہوار میں فرق ہونے کے باوجود کئی چیزیں ایک ہی طرح کی ہوتی ہیں۔ یہ ساری چیزیں جذباتی اتحاد بنائے رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ اس لیے لوگ خود کو ایک دوسرے سے الگ نہیں سمجھتے۔ سب ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک صوبہ کے لوگ دوسرے صوبہ میں آرام سے رہ سکتے ہیں۔

استاد کے لیے ہدایت:

قریبی قدرتی مناظر دکھانے کے لیے بچوں کو لے جائیں۔ انہیں وہاں کی چیزیں جیسے کنکر، پر وغیرہ اکٹھا کرنے کے لیے حوصلہ دیں۔

مشق

1۔ خالی خانہ کو پر کیجیے:

صوبہ	خاص فصل
پنجاب	
آندھرا پردیش	
آسام	
اڈیشا	

2۔ ایک یا دو جملوں میں جواب دیجیے:

(i) ہماری ریاست دوسری ریاستوں کو کون کون سے وسائل دیتی ہے؟

....

(ii) ہماری ریاست میں کم پیداوار غذا کی تکمیل کیسے ہوتی ہے؟

....

3۔ نیچے لکھے گیے تفریح گاہوں کو دیکھنے کے لیے آپ لوگ کہاں جائیں گے تیر کے نشان سے دکھایئے:

''الف''	''ب''
قدرتی مناظر	انگول
حرارتی آبشار	ڈھینکا نال
حرارتی بجلی مرکز	تالچیر
المونیم کارخانہ	جموں کشمیر
آبشار	گھاگھرا
	اٹری

آپ کے لیے کام:

☆ آپ کے ضلع میں کون کون سی غذا ملتی ہے اس کی ایک فہرست بنایئے۔

☆ آپ کے ضلع میں کم پیداوار غذا کہاں سے آتی ہے؟ اس کے متعلق جانکاری حاصل کیجیے۔

ہماری ثقافت

ہندوستانی ثقافت اور اس کی ترقی کے لیے مختلف علاقوں کی دین:

انسان خوش رہنے کے لیے الگ الگ وقت میں دل بہلانے والا کام کرتا ہے۔ آپ کے دیکھے ہوئے کئی ایسے کاموں کے نام لکھیے:

جیسے ناچ اور گانا

....

....

....

....

ہم نے پہلے سبق میں ہمارے ملک کی تہذیب و تمدن جو زندگی کا حصہ ہے جیسے سنگیت، فنکاری، اور سنگتراشی کے متعلق ذکر کیا۔ آئیے اس ملک کی ثقافت کی ترقی کے لیے اس کے مختلف علاقوں کے لوگوں کی کیا دین ہے اس کے متعلق زیادہ معلوم کریں۔

تصویر بنانا ایک فن ہے۔ ہمیں پہلے سے معلوم ہے کہ پرانے زمانے میں انسان پہاڑ کے غار میں رہنے کے وقت سے ہی تصویر بناتا تھا۔ اس کی مثال آج بھی اجنتا کے غار میں ہے۔ پرانی تال کے پتوں کی پوتھی۔ پرانے برتن اور مندروں میں بہت سی تصویریں بنائی گئی نظر آتی ہیں۔ آپ نے آپ کے گھر میں استعمال ہونے والی چادر اور کپڑے وغیرہ میں بھی بہت سی تصویریں دیکھی ہوں گی۔ آج کل تصویر کشی میں بہت ترقی ہوئی ہے۔ تصویر کشی سکھانے کے لیے اسکول اور کالج بھی کھل گیے ہیں۔

آپ کے گھر میں کس تہوار میں کیا تصویر بنائی جاتی ہے اس کی ایک فہرست بنائیے۔

تہوار کے نام	تصویر

ہمارے ملک کے ادب کی ترقی بہت سے شاعر، ادیب اور مصنف کے ذریعے ہوئی ہے۔ رک وید ہماری پہلی گیت کی کتاب ہے۔ مہا بھارت اور رامائن کتابیں بھی گیت میں لکھی گئی ہیں۔ اور بھی بہت ساری مذھبی کتابیں ہیں۔ اڈیا، ہندی، بنگلہ وغیرہ مختلف زبانوں میں بہت ساری گیت، کہانیاں، مضامین، ناولیں اور ڈرامے لکھے گیے ہیں۔ انہیں پڑھ کر ہم خوش ہوتے ہیں اور کچھ ضروری ہدایتیں بھی پاتے ہیں۔ تامل شاعر تھیرو بلوبر کی نظم، ہندی زبان میں تلسی داس کا رامائن، اڈیا شاعر اپیندر بھنج کا بیدہیش ولاس پڑھ کر سب خوش ہوتے ہیں۔ سنسکرت کے بڑے شاعر کالی داس کی لکھی ہوئی نظموں اور ڈراموں سے سب خوش ہو جاتے ہیں۔ عالمی شاعر روندر ناتھ ٹیگور کی بنگالی گیتا نجلی کے لیے انہیں نوبل پرائز ملا ہے۔ اس سے ساری دنیا کے لوگوں کو خوشی ملی ہے۔ دوسری زبانوں کی کتابوں کو پڑھنے سے ہمارے ملک کی بھائی چارگی اور یکتائی بڑھتی ہے۔

اسی طرح سبھاؤ شاعر گنگا دھر مہر، پلّی شاعر نند کشور بل، کبی ور رادھا ناتھ رائے، بھگتی شاعر مدھوسدن راؤ، ویاس کبی فقیر موہن سیناپتی، وغیروں کی کہانیاں، نظمیں اور ڈراموں نے اڈیشا ادب کو طراوت بخشی ہیں۔

تلسی داس

سارلا داس

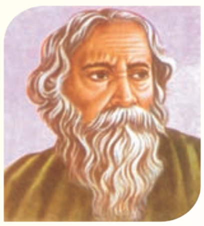

رادھاناتھ رائے

جگن ناتھ داس

گنگادھر مہر

جگن ناتھ داس

بھیم بھوئی

رادھاناتھ رائے

فقیر موہن سیناپتی

اپیندر بھنج

مدھوسدن راؤ

تہوار:

جو تہوار آپ کے گھر میں منائے جاتے ہیں ان کی ایک فہرست بنائیے:

جیسے: یوم پیدائش ....

ہر صوبہ کے لوگ مختلف طرح کے تہوار مناتے ہیں۔ یوم آزادی، یوم جمہوریہ اور گاندھی جینتی وغیرہ تہوار ہمارے ملک کے سبھی علاقوں میں منائے جاتے ہیں۔ سارے تہوار ہمارے قومی تہوار ہیں۔ اڈیشا میں رتھ یاترا، پنجاب میں بیساکھی، اندھرا پردیش اور تامل ناڈو کا پونگل، آسام کا بیہو، مہاراشٹر کی گنیش پوجا اور مغربی بنگال کی درگا پوجا بہت ہی خوشی سے منائے جاتے ہیں۔ ایک ریاست میں ان تہواروں کو مناتے وقت اس میں رہنے والے ریاست کے لوگ بھی اس تہوار کو مناتے ہیں۔ جس سے مختلف مذاہب اور ریاستوں کے لوگوں کے درمیان تعلقات اچھے ہوتے ہیں۔ یہی اچھی سمجھ بوجھ ہماری قومی وحدت کو مضبوط بناتی ہے۔

☆ دوسرے مذہب کے بچے آپ کے کلاس میں پڑھتے ہوں تو انکے تہوار کے بارے میں معلوم کیجیے۔

☆ کسی ایک تہوار کے بارے میں پانچ جملے لکھیے:

....

....

....

....

....

ناچ گانا:

پرانے زمانے سے ہمارا ملک اور صوبہ بہت طرح کے ناچ اور گیت کے لیے مشہور ہے۔ ہمارے صوبہ کی اڈیشی اور چھوٗ ناچ اور چمپو گیت، کیرل کا کتھا کلی ناچ، اتر پردیش کا رام اور کتھک ناچ، ہندوستانی گیت، آسام کا بیہو، راجستھان کا گھمرا، گجرات کا گربہ، پنجاب کا بھانگڑا ناچ، منی پور کا منی پوری ناچ، مدھیہ پردیش کا مڑھی ناچ، بہت ہی ہر دل عزیز اور فرحت بخش ہیں۔

☆ نیچے کے خانوں میں کچھ ریاستوں کے نام درج ہیں۔ وہ ریاست کس ناچ کے لیے مشہور ہے خالی خانہ میں لکھیے:

صوبہ	ناچ
اڈیشا	چھوٗ
کیرل	
اتر پردیش	
راجستھان	
گجرات	

آپ کے علاقے کے مشہور ناچ کے بارے میں خالی خانہ میں لکھیے:

ناچ کی طرح گیت کی بھی ہمارے ملک میں بہت قدر ہوتی ہے۔ گیت کے ماہر تانسین کے گیت اور میرا بائی کے بھجن ہم سب کو بہت پیارے ہیں۔ جنوبی ہندوستان کا ہری کتھا بہت ہی فرحت بخش ہے۔ ہماری ریاست کے آدی واسی جیسے سانتال۔ سوٗ را، کندھ اور کولھ لوگوں کے اپنے اپنے ناچ اور گیت ہیں۔ اس کے علاوہ اڈیشا کی ناچ پارٹیاں مختلف جگہوں پر کھلے اسٹیج پر ناٹک دکھاتی ہیں۔

عمارت سازی کا فن:

آپ کے علاقے کے عبادت گاہوں کے نام لکھیے:

ہمارے آباواجداد نے بہت یادگار عمارتیں بنائی ہیں۔ ان سب کے درمیان مندر، مسجد، سطونیں اور غار وغیرہ خاص ہیں۔ ہمارے ملک کا فن تعمیر بہت ہی ترقی یافتہ ہے۔ سندھ ندی کے کنارے پائی گئی ہرپا اور مہنجو دارو شہروں کے عمارت سازی کے فن کے بارے میں، ہم پہلے سے جان چکے ہیں۔

ایلورا کیلاش مندر، مدورائی کا مناکشی مندر، کونارک کا سورج مندر، بجاپور کا گول گمبد، پوری کا جگن ناتھ مندر، آگرہ کا تاج محل، دلی کا قطب مینار اور لال قلعہ وغیرہ ہماری عمارت سازی کے فن کے بہترین نمونے ہیں۔

قطب

مناکشی مندر

جگن ناتھ مندر

سورج مندر (کونارک)

لال قلعہ

تاج محل

اتر پردیش میں واقع اشوک کا سطون سب سے پرانا ہے۔ مہاراشٹر کا اجنتا غار ایک پرانی یادگار ہے۔ اس کے علاوہ اڈیشا کے جگن ناتھ مندر، کونارک مندر، لنگراج مندر، اور راجا رانی مندر، کھنڈگیری اور اودے گیری کی پرانی یادگار ہیں۔ رتنگیری اور للت گیری میں کھودے گیے بودھ بہار کی بقیہ حصے ہمارے پرانے بزرگوں کی عمارت سازی کے فن کے بہترین نمونے ہیں۔ یہی سب پرانی یادگاروں کی وجہ سے ثقافت روز بروز ترقی پذیر ہوتی ہے۔

مشق

1۔ خالی جگہوں کو پر کیجیے:

صوبہ کا نام	ناچ کا نام
اندھرا پردیش	کوچی پوڑی
	گربا
تامل ناڈو	منی پوری
	چھوٗ ناچ
	کتھک
راجستھان	
	اڈیشی
پنجاب	

2۔ پرانی یادگاروں کے پاس جگہوں کے نام لکھیے:

جیسے: جگناتھ مندر پوری

(i) ایلورا غار

(ii) قطب مینار

(iii) تاج محل

(iv) بودھ بہار

(v) اشوک سطون

(vi) مناکشی مندر

3۔ گروپ ''الف'' میں کچھ تہوار کے نام اور گروپ ''ب'' میں کچھ ریاست کے نام درج ہیں۔ تہوار کے تعلقات والے صحیح ریاستوں کو لکیر کے ذریعے ملائیے:

گروپ ''الف''	گروپ ''ب''
بیساکھی	اڑیشا
پونگل	آسام
بیہو	پنجاب
درگا پوجا	تامل ناڈو اور اندھرا پردیش
رتھ یاترا	مغربی بنگال

4۔ ہماری قومی ثقافت کی ترقیوں کے لیے ضروری ذرائع کے نام نیچے کے نقشہ میں لکھیے:

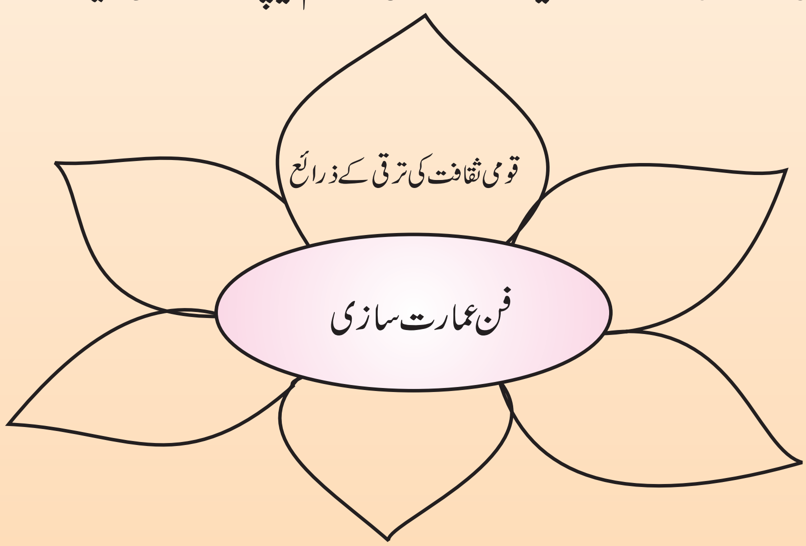

آپ کے لیے کام:

☆ آپ کے علاقے میں اگر کوئی شاعر افسانہ نگار یا بچوں کا ادیب ہو تو ان لوگوں کی تصویر جمع کر کے اپنی کاپی میں محفوظ کیجیے۔

☆ اڑیشا کے شاعروں کی تصویر جمع کر کے اپنی کاپی میں لگائیے۔

ہماراقومی نشان

آپ کے مدرسہ میں ہر سال منایے جانے والے قومی تہوار کے نام اور وہ کب منایے جاتے ہیں نیچے لکھیے :

قومی تہوار کے نام	تہوار منانے والے مہینہ اور دن	
	مہینہ	تاریخ
________	________	________
________	________	________
________	________	________
________	________	________

آپ لوگ مدرسہ میں ہر سال پندرہ اگست کو یوم آزادی اور ۲۶ جنوری کو یوم جمہوریہ مناتے ہیں۔ اسی دن قومی پرچم لہرا کر چپ چاپ کھڑے ہو کر قومی ترانہ گاتے ہیں۔ آپ لوگ یہی جو تہوار مناتے ہیں یہی ہمارے قومی تہوار ہیں۔ آپ نے ضرور کاغذ کے نوٹ اور دھات سے بنے سکوں میں تین شیروں کی تصویریں دیکھی ہوں گی۔ یہی نشان ہمارے ملک کا قومی نشان ہے۔

آپ لوگوں کو پتہ ہے کہ ہمارا ملک ایک آزاد ملک ہے۔ دنیا میں ہر آزاد ملک کا اپنا قومی پرچم، قومی ترانہ اور قومی نشان ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کا بھی قومی پرچم، قومی ترانہ اور قومی نشان ہے۔ ہمارے قومی پرچم کو ترنگا کہا جاتا ہے۔ جن گن من.....ہماراقومی ترانہ ہے اور اشوک چکر کا نشان ہماراقومی نشان ہے۔

ہمارا قومی پرچم:

نقشہ میں دیے گیے قومی پرچم کو دیکھیے ۔اس پرچم میں تین رنگ ہیں۔ پرچم کے اوپری حصہ کا رنگ نارنگی، بیچ کے حصے کا رنگ سفید اور نیچے کے حصے کا رنگ سبز ہے۔ بیچ میں سفید رنگ کے اوپر ایک چکر ہے۔اس کا رنگ گہرا نیلا ہے۔ اس میں ۲۴ لکیریں ہیں۔ ہمارے قومی پرچم میں تین رنگ ہونے کی وجہ سے اس کا نام ترنگا ہے۔ یہ مستطیل نما ہے۔ اس کی لمبائی چوڑائی سے ڈیڑھ گنا ہے۔مثال کے طور پر لمبائی ۱۵ میٹر ہو تو چوڑائی ۱۰ میٹر ہوگا۔

قومی پرچم ہمیں کیا سبق دیتا ہے نیچے کے خانوں میں دیکھیے :

قومی پرچم کے مختلف حصے	رنگ	سبق حاصل ہوتا ہے
اوپری حصہ	نارنگی	بہادری، ایثار
بیچ کا حصہ	سفید	سچائی، امن، پاکزگی
نیچے کا حصہ	سبز	ترقی، محنت بھروسہ
چکر	گہرا نیلا	انصاف، مذھب، ترقی

۲۲ جولائی ۱۹۴۷ء کو ہمارے ملک کے ودھا یک سبھا نے اسے قومی پرچم کی اہمیت دی ہے۔اسی دن سے اسے قومی پرچم کے طور پر مانا گیا ہے۔اس نے ہمارے اندر وحدت اور بھائی چارگی لا دیا ہے یہ ہمارے ملک کی عظمت ہے:

دیے گیے قومی پرچم میں صحیح رنگ بھریئے۔قومی پرچم کو لہرانے کے دوران کچھ قانون کو ماننا پڑتا ہے۔اسے معلوم کریں۔

۱۔ اس کا نارنگی رنگ اوپر رہے گا۔

۲۔ دوسرا کوئی بھی پرچم ہمارے قومی پرچم سے اونچا یا اس کے دائیں جانب نہیں ہوگا۔

۳۔ صرف قومی تہوار کے دن ہی قومی پرچم لہرایا جاتا ہے۔اس پرچم کو کوئی بھی انسان عزت اور تعظیم کے ساتھ لہرا سکتا ہے۔

۴۔ راشٹر پتی بھون، راج بھون، سنسد بھون، ودھان سبھا، عدالتِ عظمیٰ، سکرٹریٹ اور ضلع دفتر و دیگر سرکاری دفتروں کی عمارتوں پر قومی پرچم ہر دن لہراتا رہتا ہے۔

۵۔ صدرِ ملک، نائب صدر، گورنر، سفیر، وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ، اور کیبنٹ وزیروں کی گاڑیوں میں قومی پرچم لہرایا جاتا ہے۔

٦۔ سورج طلوع ہونے سے غروب ہونے کے درمیان اسے لہرایا جاتا ہے۔ اور سورج غروب ہونے سے پہلے اسے عزت کے ساتھ اتار لیا جاتا ہے۔

۷۔ قومی پرچم لہراتے وقت چپ چاپ رہ کر تعظیم کے ساتھ اتاریں۔

۸۔ قومی پرچم کو کبھی بھی نیچے نہیں ڈالنا چاہیے۔

۹۔ پھٹے کٹے پرچم کو نہیں لہرانا چاہیے۔

۱۰۔ قومی سوگ مناتے وقت قومی پرچم کو نصف جھکا ہوا لہرائیں۔

ہمارا قومی ترانہ:

آپ لوگ ہر دن مدرسہ میں قومی ترانہ گاتے ہیں۔ اسے کس نے لکھا ہے جانتے ہیں؟ ان کا نام عالمی شاعر ربیندر ناتھ ٹیگور ہے۔ اسے گانے سے ہمارے دلوں میں وحدت محبت کا خیال آتا ہے۔ مذہب، قوم، رنگ وغیرہ میں اختلاف ہونے کے باوجود ہم سب ہندوستانی ہیں۔ یہ خیال ہمارے دل میں مضبوط ہوتا ہے۔ اس ترانے کو گانے کے دوران ہم لوگ کئی ضابطے کو مانتے ہیں۔ آیئے وہ سب معلوم کریں۔

☆ سب لوگ بالکل سیدھے ہو کر کھڑے ہوں۔

☆ اس دوران کوئی کسی سے بات چیت نہ کرے۔

☆ اسے 52 سکینڈ میں صحیح تال اور میل میں گایا جائے۔

آیئے ہم سب مل کر قومی ترانہ گائیں اور یاد رکھنے کی عادت ڈالیں۔

قومی ترانہ

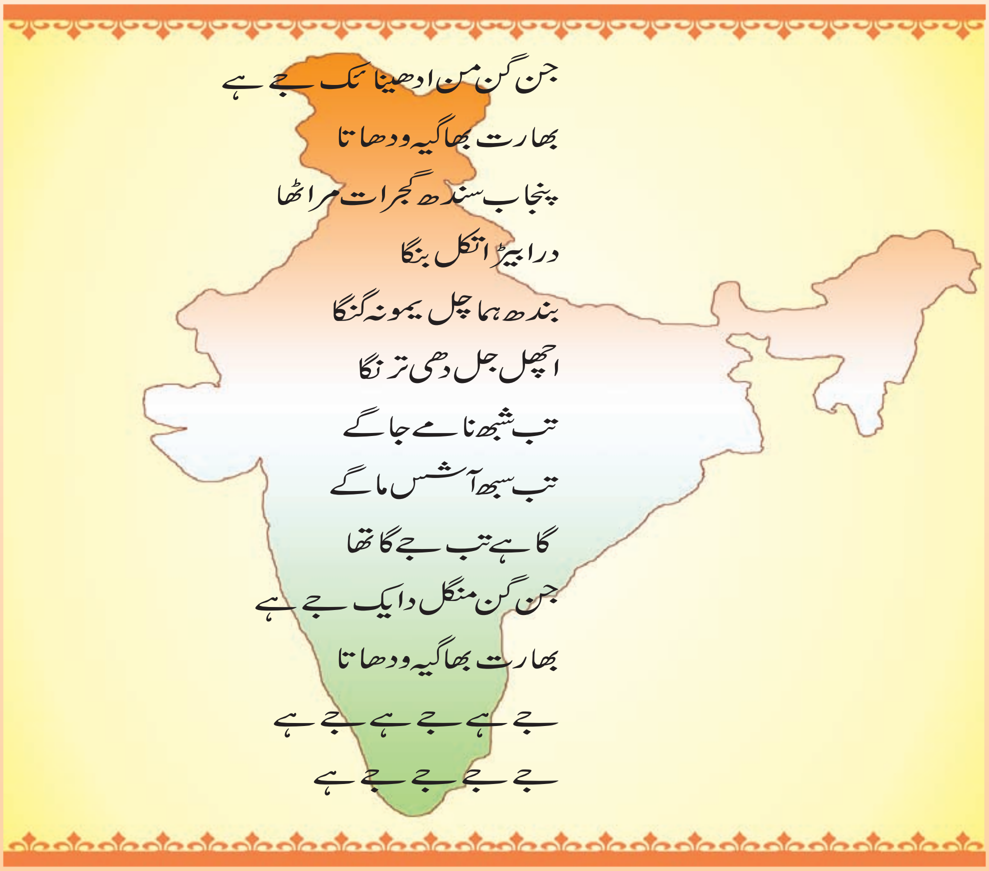

جن گن من ادھینا ئک جے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراویڑ اتکل بنگا
بندھ ہماچل یمونہ گنگا
اچھل جل دھی ترنگا
تب شبھ نامے جاگے
تب سبھ آشس ماگے
گاہے تب جے گاتھا
جن گن منگل دایک جے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جے ہے جے ہے جے ہے
جے جے جے جے ہے

ہمارا قومی نشان:

داہنی طرف دی گئی تصویر کو دیکھیے۔ اس کا نام بتائیے۔ یہ ہمارا قومی نشان ہے۔ بادشاہ اشوک کے بنائے ہوئے اشوک سطون سے لیا گیا ہے۔ اس تصویر کو غور سے دیکھیے۔

☆ تصویر میں تین شیروں کو دیکھتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں چار شیر ہیں۔ ایک شیر کے پیچھے دوسرا شیر ہے، اس لیے چوتھا شیر نظر نہیں آتا۔ شیر ہمت اور بہادری کی علامت ہے۔

☆ شیروں کے نیچے چکر کا نشان ہے۔ چکر کے بائیں جانب ایک گھوڑا اور دائیں جانب ایک سانڈ کی تصویر ہے۔ گھوڑا طاقت اور سانڈ مضبوطی کی علامت ہے۔

☆ چکر کے ٹھیک نیچے ستیہ میو جیئتے ہندی زبان میں لکھا ہے۔ اس کے معنی سچائی کی جیت ہے۔ یہ ساری صفتیں ہمارے ملک کے لوگوں کے کردار اور اخلاق پر اثر کرنی چاہیے۔

ان سب کے علاوہ ہمارے اور کچھ قومی نشانات ہیں۔ باگھ ہمارا قومی جانور ہے۔ مور ہمارا قومی پرندہ ہے اور قومی پھول کنول ہے۔

استاد کے لیے ہدایت:

☆ بچوں کو ہمارے ملک کے پرچم کے ساتھ دیگر ملکوں کے پرچم کی تصویریں بھی دیجیے۔ ان میں سے ہمارے پرچم کو چن کر نکالنے کو بولے۔

☆ بچوں کو قومی نشان کے بارے میں مضمون لکھائیے۔ اور تقریری مقابلہ بھی کرائیے۔

مشق

1۔ آپ کے مدرسہ میں منائیے جانے والے قومی تہوار کے نام نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

2۔ خالی گھر کو پر کیجیے:

قومی پرچم کا رنگ	علامت
نارنگی	بہادری
سفید	
سبز	

3۔ کالم ''الف'' کو کالم ''ب'' سے ملائیے:

''الف''	''ب''
قومی پرندہ	کنول
قومی پھول	اشوک
قومی جانور	مور
	باگھ (شیر)

4۔ خالی جگہوں میں صحیح جواب لکھیے:

(i) ستیہ میو جیئتے کے معنی کیا ہیں؟ ....

(ii) قومی ترانہ کتنے وقت کے درمیان گانا چاہیے؟ ....

(iii) قومی ترانہ کس نے لکھا ہے؟ ....

(iv) اشوک چکر سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ ....

(v) قومی پرچم کی لمبائی اس کی چوڑائی سے کتنا گنا زیادہ ہے؟ ....

(vi) ہمارے قومی پھول کا نام کیا ہے؟ ....

5۔ ایک یا دو جملوں میں جواب دیجیے:

(i) کن لوگوں کی گاڑیوں میں قومی پرچم لہراتا ہے؟

(ii) قومی ترانہ گاتے وقت ہمارے دلوں میں کیا خیال آتا ہے؟

(iii) کس وقت قومی پرچم کو نصف جھکا ہوا لہرایا جاتا ہے؟

(iv) کسی بھی ملک کے قومی نشان کی کیوں ضرورت ہوتی ہے؟

آپ کے لیے کام:

پرانے ڈاک ٹکٹ، لفافہ، اچل سکہ وغیرہ جمع کیجیے۔

مختلف کاپیوں میں چپکا کر حفاظت سے رکھیے۔